باب 17

کپڑوں کی نگہ داشت اور رکھ رکھاؤ

(Care and Maintenance of Fabrics)

© NCERT not to be republished

آموزشی کی مقاصد

اس باب کے مطالعے کے بعد طلبا:

- مختلف قسم کے کپڑوں کی نگہ داشت اور رکھ رکھاؤ کے پہلوؤں کو سمجھ سکیں گے۔
- مختلف قسم کے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے طریقوں سے واقف ہو سکیں گے۔
- کپڑوں کی دھلائی کے طریق کار کی نشان دہی کر سکیں گے۔
- دھلائی میں پانی، صابن اور ڈیٹرجینٹ کے کردار کو بیان کر سکیں گے۔
- کپڑوں کے خواص کے حوالے سے ان کی نگہ داشت اور استعمال کو بیان کر سکیں گے۔

17.1 تعارف

کپڑوں کی اہمیت کے بارے میں آپ پچھلے ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ کپڑے انسانوں اور ان کے اردگرد کے ماحول کی حفاظت اور ان کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں۔ کپڑے کی مختلف مصنوعات مثلاً ملبوسات، آرائشی سامان یا گھروں میں استعمال ہونے والے دیگر کپڑوں کی دیکھ بھال اور رکھ رکھاؤ بہت اہم ہے۔ کپڑے کی مصنوعات کے انتخاب اور خریداری بڑی حد تک ان کے رنگ، بناوٹ، معیار اور افادیت پر مبنی ہوتی ہے۔ اسی لیے یہ بات بہت اہم ہے کہ کپڑے کی خصوصیات دیر تک باقی رہیں۔

نگہ داشت اور رکھ رکھاؤ میں درج ذیل امور شامل ہیں

- کپڑے کو کسی بھی نقصان سے محفوظ رکھنا
- اس کی شکل وصورت کو برقرار رکھنا

— اس کے رنگ کو نقصان پہنچائے بغیر دھبوں اور گندگی کو دور کرنا
— کپڑے کی چمک اور بناوٹ کی خصوصیات مثلاً نرمی، تازگی اور کرارا پن باقی رکھنا
— کپڑے کو سلوٹوں سے بچانا یا شکن (Crease) کو باقی رکھنا یا سلوٹوں کو دور کرنا اور جہاں ضرورت ہو وہاں شکنوں میں اضافہ کرنا

17.2 مرمت (Mending)

کپڑے کو دورانِ استعمال یا کسی حادثے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھنے کے عمل کو عام طور پر 'مرمت' کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں درج ذیل امور شامل ہیں۔

— کٹے پھٹے حصوں اور سوراخوں کی مرمت
— بٹن، ربن، جھالر یا فیتے اور نفیس بیلوں وغیرہ کی تبدیلی
— سیونوں اور حاشیوں کی دوبارہ سلائی

یہ سارے کام فوراً کر لینے چاہئیں۔ کپڑوں کے بہتر رکھ رکھاؤ کے لیے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ یہ سارے کام دھلائی سے پہلے کیے جائیں کیوں کہ دھونے کے دوران پڑنے والے دباؤ سے کپڑوں کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

17.3 دھلائی (Laundry)

کپڑوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے انھیں دھونا اور ان کو سلوٹوں سے پاک رکھنے کے لیے ان پر استری کرنا کپڑوں کی روزمرہ کی نگہ داشت میں شامل ہے۔ بہت سے کپڑوں کے اتفاقی داغ دھبوں کو صاف کرنے، بار بار دھوئے جانے سے پیدا ہونے والے پیلے پن اور بدرنگی کو دور کرنے اور ان کی تازگی اور کرارے پن کو برقرار رکھنے کے لیے خصوصی تدبیروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ دھلائی میں داغ دھبوں کو دور کرنا، کپڑوں کو دھونے کے لیے تیار کرنا، کپڑوں کی گندگی دور کرنا، ظاہری شکل کو (نیل اور کلف دے کر) خوش نما بنانا اور آخر میں استری کرنا شامل ہے۔

داغ دھبوں کی صفائی (Stain Removal)

داغ دھبے وہ غیر ضروری نشان یا رنگ ہیں جو دیگر چیزوں کے قریب آنے یا اس کے جذب ہو جانے سے کپڑے پر لگ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ دھبے عام دھلائی سے دور نہیں ہوتے اور ان کے لیے خصوصی تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے۔

دھبوں کو دور کرنے کی صحیح تدبیر کے بارے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ پہلے دھبوں کی شناخت کی جائے۔ دھبوں کو ان کے رنگ، بو کی بنیاد پر اور انھیں چھو کر پہچانا جا سکتا ہے۔ ان داغ دھبوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

(i) **نباتاتی دھبے:** چائے، کافی، پھلوں اور سبزیوں کے دھبے۔ یہ دھبے تیزابی ہوتے ہیں اور ان کو کسی قلوی سیال (Alkaline medium) سے دور کیا جا سکتا ہے۔

(ii) **جسمانی اجزا کے دھبے:** خون، دودھ، گوشت، انڈے وغیرہ کے داغ ان میں پروٹین ہوتا ہے اور انھیں صرف ٹھنڈے پانی میں ڈٹرجینٹ سے صاف کیا جا سکتا ہے۔

(iii) **تیل کے دھبے:** تیل، گھی، مکھن وغیرہ کے داغ۔ ان دھبوں کو گریس کے محللوں (Solvents) اور جاذبوں (Absorbents) کے ذریعے صاف کیا جا سکتا ہے۔

(iv) **معدنی دھبے:** روشنائی، زنگ، تارکول، دوا وغیرہ کے داغ۔ ان دھبوں کو پہلے تیزابی سیال میں اور پھر قلوی سیال میں دھویا جائے۔ کپڑے کی ساخت کی مناسبت سے یہ دھبے ہلکے قلوی سیالوں یا تیزاب سے صاف کیے جا سکتے ہیں۔

(v) **ڈائی بلیڈنگ (Dye bleeding):** دوسرے کپڑوں کا چھوٹا ہوا رنگ۔ ان داغوں کو کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے قلوی سیالوں یا تیزابوں سے صاف کیا جا سکتا ہے۔

داغ دھبوں کی صفائی۔ قابل غور باتیں

- دھبہ سب سے زیادہ آسانی سے اس وقت صاف ہوتا ہے جب وہ تازہ ہوتا ہے۔
- پہلے دھبے کی شناخت کیجیے اور پھر اس کو صاف کرنے کا صحیح طریقہ استعمال کیجیے۔
- نامعلوم دھبوں کے لیے پہلے آسان طریقہ استعمال کیجیے اور پھر پیچیدہ۔
- ہلکے کیمیائی مادوں (Chemicals) کا بار بار استعمال تیز مادوں کا ایک بار استعمال کرنے سے بہتر ہے۔
- دھبوں کو دور کر کے تمام کپڑوں کو صابن کے محلول میں دھو ڈالیے تاکہ کیمیائی مادوں کے تمام اثرات دور ہو جائیں۔
- کپڑوں کو دھوپ میں سکھائیے کیوں کہ دھوپ فطری بلیچ (Bleach) کا کام کرتی ہے۔
- نازک کپڑوں کے لیے کیمیائی مادوں کو پہلے کپڑے کے تھوڑے سے حصے پر لگائیے۔ اگر اس سے کپڑے کو نقصان پہنچے تو اس کا استعمال مت کیجیے۔

(i) دھبے دور کرنے کے طریقے

(a) کھرچنا: دھبوں کی ابھری ہوئی سطح کو آہستگی سے کند چاقو کی مدد سے کھرچ دیجیے۔

(b) ڈبو کر نکالنا: دھبے والے کپڑے کو کسی کیمیائی سیال میں ڈبوئیے، ملیے اور صاف کیجیے۔

(c) سپنجنگ (Sponging): دھبے لگے حصے کو کسی چپٹی سطح پر رکھیے۔ اس کے نیچے بلاٹنگ پیپر یا سوختہ (جاذب) رکھیے اور کیمیائی سیال کو دھبے والے حصے پر اسپنج سے لگائیے۔ اس طرح سوختہ اسے چوس لے گا۔

(d) بوندیں ٹپکانے کا طریقہ: کپڑے کے دھبے والے حصے کو ایک پیالے کے اوپر منڈھ (Stretch) دیجیے اور اس پر ڈراپر کے ذریعے کیمیکل ٹپکائیے۔

© NCERT not to be republished

(ii) **دھبے دور کرنے والی چیزیں اور کیمیکل:** دھبے دور کرنے کے لیے استعمال ہونے والے مختلف کیمیکل اور چیزوں کا استعمال سیال شکل میں کرنا اور ان کے استعمال کے لیے ضروری ہدایات پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ ان چیزوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(a) گریز (Grease) محلل: تارپین کا تیل، مٹی کا تیل، سفید پٹرول، میتھائی لٹیڈ اسپرٹ، (Methylated Spirit) ایسیٹون (Acetone)، کاربن ٹیٹرا کلورائڈ (Carbon tetra chloride)۔

(b) گریز جاذب (Grease absorbent): بران (Bran) ریہہ (Fuller's earth) ٹالکم پاؤڈر، اسٹارچ، فرینچ چاک

(c) املسی فائر (Emulsifier): صابن، ڈٹرجینٹ

(d) تیزابی مادے (Acidic): ایسٹیک ایسڈ (Acetic acid) (سرکہ)، آگزیلک ایسڈ (Oxialic acid)، لیمو، ٹماٹر پھٹا دودھ، دہی

(e) الکلی: امونیا (Ammonia)، بوریکس، کھانے کا سوڈا

(f) بلیچنگ ایجنٹ (Bleaching agents)

• آگزی ڈائزنگ بلیچ (Oxidising bleaches): دھوپ، سوڈیم ہائپوکلورائٹ (Javelle water)، سوڈیم پربوریٹ (Sodium perborate)، ہائڈروجن پرآکسائڈ (Hydrogen peroxide)۔

• ری ڈیوسنگ بلیچ (Reducing bleaches): سوڈیم ہائڈروسلفیٹ (Sodium Hydrosulphate)، سوڈیم بائی سلفیٹ (Sodium bisulphate)، سوڈیم تھایوسلفیٹ (Sodium thiosulphate)۔

© NCERT not to be republished

جدول: 1 سوتی کپڑوں کے عام داغ دھبے اور ان کو دور کرنے کے طریقے

داغ	دور کرنے کا طریقہ
چیکنے/چپکانے والے ٹیپ	• برف سے سخت کیجیے، رگڑیے، کوئی محلل لگائیے۔
خون	• تازہ دھبے۔ ٹھنڈے پانی سے دھو دیجیے۔ • پرانے دھبے۔ نمک کے محلول میں بھگوئیے، ملیے اور دھو دیجیے۔
بال پوائنٹ قلم	• دھبے کے نیچے جاذب (بلاٹنگ پیپر) رکھیے اور میتھائی لٹیڈ اسپرٹ (spirit) سے اسپنج کیجیے۔
موم بتی کا موم	• فوری طور پر ٹھنڈے پانی میں بھگوئیے، رگڑیے، سفید سرکے میں ڈبوئیے، ٹھنڈے پانی سے ملیے۔
چیونگ گم (chewing gum)	• برف لگائیے، رگڑیے، ٹھنڈے پانی میں بھگوئیے، کسی محلل سے اسپنج کر دیجیے۔
چاکلیٹ	• ٹھنڈے پانی میں ہائی پوکلورائٹ بلیچ میں ڈال کر صاف کیجیے۔

سالن (ہلدی اور روغن)	• صابن اور پانی میں دھویئے اور دھوپ میں سکھایئے۔ • تازہ دھبے کے نیچے جاذب (Blotting paper) رکھیے اور اس پر استری کر دیجیے۔ پھر پانی اور صابن سے دھویئے۔ • پرانے دھبوں کو جیول واٹر (Javelle water) میں بھگو کر دور کیا جا سکتا ہے۔
انڈا	• ٹھنڈے پانی سے دھویئے، صابن اور نیم گرم پانی میں دھویئے۔
پھل اور سبزیاں	• تازہ دھبوں پر اسٹارچ کا لیپ لگایئے، رگڑیے اور دھو دیجیے۔ • اسے دور کرنے کے لیے بوریکس (borax)، نمک اور گرم پانی کا استعمال کیجیے۔
گریز (Grease)	• گریز کو صاف کرنے والے سیالوں مثلاً پٹرول، اسپرٹ یا مٹی کے تیل میں بھگویئے یا اسپنج (Sponge) کیجیے۔ گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالیے۔ • اسٹارچ کا لیپ لگایئے اور سایے میں سکھایئے۔ دو تین بار ایسا کرنے سے دھبہ چھوٹ جائے گا۔ • جیول واٹر میں بھگویئے اور صابن اور پانی سے دھو ڈالیے۔
روشنائی	• تازہ دھبے، صابن اور پانی سے صاف ہو جاتے ہیں۔ • لیمو کا رس، دہی یا پھٹا دودھ اور نمک لگایئے اور سکھا لیجیے۔ • جیول واٹر سے دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ • پوٹاشیم پر مینگنیٹ (Potassium permanganate) کے محلول میں رگڑیے اور پھر آگزیلک ایسڈ (Oxalic acid) میں بھگویئے۔
آئس کریم	• گریز صاف کرنے والے سیال کے محلل سے اسپنج کیجیے، گرم صابن کے پانی میں دھویئے۔
لپ اسٹک	• میتھائی لیٹڈ اسپرٹ میں بھگویے پھر صابن اور پانی سے دھو دیجیے۔ • گلیسرین رگڑیئے، گرم پانی سے دھو ڈالیے۔
دوائیں	• متھائل الکحل (Methyl alcohol) یا آگزیلک ایسڈ کے ہلکے محلول میں بھگویئے۔ گرم پانی سے دھو دیجیے۔
پھپھوندی	• ہائی پوکلورائٹ (hypochlorite) بلیچ سے اسپنج کیجیے۔
دودھ یا کریم	• کسی محلول سے اسپنج کر دیجیے۔ ٹھنڈے پانی میں دھویئے۔
پینٹ یا پالش	• تارپین یا مٹی کا تیل ملیے۔ • سوڈیم تھایو سلفیٹ سے (Sodium thiosulphate) بلیچ کیجیے۔
زنگ	• اس کو بھی روشنائی کے دھبے کی طرح صاف کیجیے۔ آگزیلک ایسڈ میں بھگویئے اور رگڑیے۔
جلنے کا نشان	• ہائڈروجن پر آکسائیڈ (Hydrogen peroxide) سے اسپنج کیجیے۔ کپڑے کے ریشوں کو نقصان پہنچ چکا ہو تو دھبے دور نہیں ہوں گے۔

نوٹ: (a) یہ سفید سوتی کپڑوں کے داغ دھبے صاف کرنے کے طریقے ہیں. ان چیزوں کو دیگر کپڑوں یا

© NCERT not to be republished

رنگین مصنوعات پر استعمال کرتے وقت مناسب احتیاط لازمی ہے۔

(b) دھبوں کی صفائی دھلائی سے پہلے کی جانی چاہیے۔ دھلائی کرنے کے دوران کیمکلز کے جو بھی نشان رہ گئے ہوں ان کو صاف کردینا چاہیے۔

گندگی کی صفائی کا طریقہ (Removal of dirt – the cleaning process)

گندگی سے مراد کپڑوں میں جم جانے والی گریز، میل کچیل اور دھول سے ہے۔ گندگی کی دو قسمیں ہیں: ایک گندگی وہ ہے جو اوپری طور پر کپڑے پر نظر آتی ہے۔ اسے صاف کرنا آسان ہوتا ہے۔ دوسری گندگی وہ ہے جو پسینے یا گریز وغیرہ کے ذریعے کپڑے میں جم جاتی ہے۔ جو گندگی اوپری ہوتی ہے اس کو برش کر کے یا جھاڑ کر صاف کیا جاسکتا ہے۔ ایسی گندگی کپڑے کو پانی میں بھگو کر بھی صاف کی جاسکتی ہے۔ البتہ گریز وغیرہ کے داغ دور کرنے کے لیے کیمیائی مادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ گریز کے داغ دور کرنے کے تین خاص طریقے ہیں۔ محللوں (Solvents) جاذبوں (Absorbents) اور ایملسی فائروں (Emulsifiers) کا استعمال۔ جب محللوں یا جاذبوں کا استعمال کر کے صفائی کی جاتی ہے تو اسے ڈرائی کلیننگ (Dry cleaning) کہتے ہیں۔ عام صفائی صابن اور ڈٹرجینٹ کی مدد سے کی جاتی ہے۔ اس سے گریز چھوٹے چھوٹے حصّوں میں ٹوٹ جاتی ہے اور پھر اس کو پانی سے دھو دیا جاتا ہے۔

(i) پانی دھلائی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ پانی اور کپڑوں میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ بھگونے کے وقت پانی کپڑے میں سرایت کر جاتا ہے اور کپڑا بھیگ جاتا ہے۔ پیڈیسس (Pedesis) یا آبی ذرات کی حرکت کپڑے سے ایسی گندگی کو جس میں چکناہٹ نہ ہو دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اگر کپڑے کو صرف پانی میں دھویا جائے تو ہاتھ یا مشین کے ذریعہ کپڑے کو حرکت دینے سے کچھ اوپری/باہری گندگی اور مٹی کے ذرات دور ہو جاتے ہیں۔ پانی کے درجۂ حرارت میں اضافہ کرنے سے اس کے ذرات کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ ایسا کرنا اس وقت اور بھی سودمند ہوتا ہے جب گندگی کثیف (Greasy) ہو۔ لیکن صرف پانی سے ہی اس گندگی کو دور نہیں کیا جاسکتا جو پانی میں حل نہ ہو سکے۔ پانی میں یہ صلاحیت بھی نہیں ہوتی کہ وہ گندگی کو معلق (Suspended) رکھے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو گندگی ہٹی ہے وہ کپڑے پر دوبارہ جم جاتی ہے۔ گندگی کے دوبارہ جمنے کے نتیجے میں کپڑے کو بار بار دھونا پڑتا ہے جس سے اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

(ii) صابن اور ڈٹرجینٹ یہ دونوں دھلائی میں استعمال کی جانے والی اہم ترین چیزیں ہیں۔ صابن قدرتی تیلوں یا چربیوں اور الکلی (Alkali) کے درمیان ہونے والے تعامل سے بنتا ہے۔ اگر الکلی کی مقدار زیادہ ہوگی تو کپڑے پر صابن کا استعمال کرتے وقت الکلی کا اخراج ہوگا۔ سنتھیٹک (Synthetic) ڈٹرجینٹ کیمیائی مادوں سے بنایا جاتا ہے صابن اور ڈٹرجینٹ دونوں ہی پاؤڈر، کیک، بار اور سیال شکل میں فروخت ہوتے ہیں۔ کس قسم کا صابن یا ڈٹرجینٹ استعمال کیا جائے اس کا انحصار کپڑے ریشے اور کپڑے پر پائی جانے والی گندگی کی قسم اور اس کے رنگ پر ہے۔

صابن اور ڈٹرجینٹ دونوں کی ایک کیمیائی خاصیت مشترک ہے۔ دونوں کا عامل کپڑے کی سطح پر ہوتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر

© NCERT not to be republished

دونوں پانی کی سطح کا تناؤ کم کرتے ہیں۔اس اثر کو کم کر کے پانی کپڑے میں زیادہ آسانی سے جذب ہوجاتا ہےاور دھبوں اور گندگی کوزیادہ تیزی سے دور کردیتا ہے۔ڈٹرجینٹ میں شامل سطح پر عمل کرنے والے مادے اور دیگر عناصر ہٹائی گئی گندگی کے ذرات کو پانی میں معلق رکھتے ہیں اور اس طرح یہ ذرات صاف کپڑے پر دوبارہ نہیں جمتے۔اس سے کپڑوں کا رنگ پھیکا نہیں پڑتا۔

صابن اور ڈٹرجینٹ میں بھی کچھ فرق ہے۔صابن میں کئی ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے وہ ڈٹرجینٹ کے مقابلے قابل ترجیح ہوتا ہے۔جیسا کہ اس سے پہلے بتایا جاچکا ہے،صابن فطری مصنوعات ہیں اور کھال اور ماحول کے لیے کم نقصان دہ ہوتے ہیں۔صابن پانی میں گھل جاتے ہیں اور ہمارے دریاؤں اور چشموں میں آلودگی پیدا نہیں کرتے۔دوسری طرف،صابن کھارے پانی (Hard water) میں مؤثر نہیں ہوتا۔صابن کی دوسری کمی یہ ہے کہ یہ سنتھیٹک ڈٹرجینٹ کے مقابلے میں کم طاقت ور ہوتا ہےاور وقت کے ساتھ اپنی صفائی کی طاقت کھودیتا ہے۔ڈٹرجینٹ کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس سے ہر قسم کی صفائی کا کام لیا جا سکتا ہے اور مختلف قسم کی واشنگ مشینوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(iii) **دھلائی کے طریقے:** جب صابن یا ڈٹرجینٹ کی مدد سے گندگی کے چھوٹے چھوٹے ذرے دور ہوجاتے ہیں تو تھوڑی دیر بعد کپڑے کو نچوڑ کر صاف کردیا جاتا ہے۔کپڑے کے کچھ حصوں میں گندگی چپکی ہوتی ہو۔دھلائی کے طریقے ان دونوں کاموں میں مددگار ہوتے ہیں۔دھلائی کا کیا طریقہ اپنایا جائے اس کا انحصار کپڑے کے ریشوں،سوت کی قسم،کپڑے کی بناوٹ،اور دھوئے جانے والے کپڑے کے سائز اور وزن پر ہوتا ہے۔

دھلائی کے طریقوں کی زمرہ بندی درج ذیل ہے

- رگڑ کر دھونا (Friction washing)
- کچلنا اور نچوڑنا/بھینچنا
- سوکھنا/جذب کرنا
- مشین کے ذریعے دھونا

اب ہم ان طریقوں پر تفصیل سے گفتگو کریں گے

(a) **رگڑنا:** یہ سب سے زیادہ مستعمل طریقہ ہے۔یہ مضبوط کپڑوں مثلاً سوتی کپڑوں کے لیے دھلائی کا مناسب طریقہ ہے۔یہ ہاتھوں سے کپڑے کے کسی ایک حصے کو دوسرے حصے سے مسلنے کا عمل ہے۔اس کے علاوہ کپڑے کو ہتھیلی پر یا کپڑا اڑا ہے تو پٹرے وغیرہ پر رکھ کر برش سے صاف کرنا بھی رگڑنے کے زمرے میں آتا ہے۔نفیس ونازک کپڑوں جیسے ریشم،اون،روئیں دار یا بال دار کپڑوں یا کڑھائی کے کام والے کپڑوں پر رگڑ کا طریقہ استعمال نہیں کیا جاتا۔

(b) **کچلنا اور نچوڑنا یا دبا کر پانی نکالنا:** جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے اس طریقے میں کپڑے کی مصنوعات کو صابن کے محلول میں نرمی کے ساتھ ہاتھوں سے رگڑا جاتا ہے۔چوں کہ اس طریقے میں جو دباؤ ڈالا جاتا ہے وہ بہت کم ہوتا ہے اس لیے اس سے کپڑے

© NCERT not to be republished

کی بُناوٹ، رنگ یا ساخت کو نقصان نہیں پہنچتا۔ اس طرح نازک کپڑوں جیسے اون، ریشم، ریان اور رنگین کپڑوں کو دھونے کے لیے اس طریقے کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بہت زیادہ مٹیالے کپڑوں کے لیے یہ طریقہ مؤثر نہیں ہوتا۔

(c) **میل کچیل کھینچنے کے ذریعہ دھلائی:** یہ طریقہ تولیوں جیسی چیزوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جہاں برش کا استعمال نہیں کیا جا سکتا یا پھر ایسی مصنوعات کے لیے بھی یہ طریقہ استعمال نہیں ہوتا جنھیں بڑا ہونے کی وجہ سے ہاتھوں سے کچل کر اور نچوڑ کر دھونا مشکل ہو۔ اس تکنیک میں دھوئی جانے والی چیز کو ایک ٹب میں صابن کے محلول میں رکھا جاتا ہے اور سکشن واٹر (Suction Water) سے بار بار دبایا اور اٹھایا جاتا ہے۔ دباؤ کی وجہ سے جو خلا پیدا ہوتا ہے اس سے گندگی کے ذرات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(d) **مشین سے دھلائی:** واشنگ مشین کپڑے دھونے کی ایسی مشین ہے جس سے محنت کی بہت بچت ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر بڑے بڑے اداروں جیسے ہوٹلوں اور اسپتالوں کے لیے بہت مفید ہے۔ آج کل بازار میں مختلف کمپنیوں کی بنائی ہوئی مشینیں دست یاب ہیں۔ ان سب مشینوں میں ایک ہی اصول کار فرما ہوتا ہے۔ ان میں گندگی یا میل کچیل کو ڈھیلا کرنے کے لیے کپڑوں کو حرکت دی جاتی ہے۔ ان مشینوں میں دھلائی کے لیے یا تو مشین کے ٹب یا مشین کی مرکزی راڈ کی حرکت سے دباؤ (Pressure) پیدا کیا جاتا ہے۔ مشین میں دھلائی کے لیے لگنے والا وقت کپڑے کی نوعیت اور میل کچیل کی مقدار پر منحصر ہوتا ہے۔ واشنگ مشین دستی، نیم آٹومیٹک اور مکمل آٹومیٹک بھی ہو سکتی ہے۔

فینشنگ (Finishing)

مشین میں دھونے کے بعد کپڑے کو صاف پانی میں کھنگالنا ضروری ہے۔ کپڑے کو اس وقت تک کھنگالا جائے کہ صابن یا ڈٹرجینٹ کپڑے میں باقی نہ رہے۔ اکثر آخری بار کھنگالنے کے دوران کپڑے کی چمک اور تازگی برقرار رکھنے کے لیے کچھ اور کیمیائی مادوں کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ دیگر کیمیائی مادے کپڑے کی سطح میں کرارا پن اور رونق کا اضافہ کرتے ہیں۔

(i) **نیل اور چمک پیدا کرنے والی چیزیں:** آپ نے دیکھا ہوگا کہ زیادہ استعمال اور بار بار کی دھلائی سے سفید سوتی کپڑوں کی سفیدی ختم ہونے لگتی ہے اور ان کا رنگ پیلا پڑنے لگتا ہے۔ سنتھیٹک کپڑوں کی بدرنگی بھورے پن پر مائل ہوتی ہے۔

پیلے پن سے مقابلے اور سفیدی برقرار رکھنے کے لیے نیل کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ لیکن نیل سے بھورا پن ختم نہیں ہوتا۔ نیل باریک پاؤڈر پگمینٹ کی شکل میں اور سیال کیمیکلز ڈائی کی شکل میں بھی بازار میں دست یاب ہے۔ آخری بار کھنگالتے وقت نیل کی مناسب مقدار کا استعمال کرنا چاہیے۔ نیل کے پاؤڈر میں تھوڑا پانی ملا کر پیسٹ بنا لیا جائے اور پھر اس میں تھوڑا اور پانی ملایا جائے۔ اس محلول کو جلد استعمال کر لیا جائے کیوں کہ رکھے رہنے پر یہ پاؤڈر تلی میں بیٹھ جاتا ہے اور اس سے دھبے پڑ سکتے ہیں۔ سیال نیل کا استعمال زیادہ آسان ہے اور اس کے نتائج بھی بہتر ہوتے ہیں۔ اس بات کا خاص دھیان رکھنا ضروری ہے کہ نیل پوری طرح بھیگے ہوئے کپڑوں میں لگایا جائے مگر پورے کپڑے پانی میں بھیگے ہوں اور اس میں نچوڑنے سے پیدا

ہونے والی سلوٹیں نہ ہوں۔ کپڑے کو کچھ دیر تک نیل کے محلول میں ہلائیے اور زائد نمی دور کر کے اس کو سکھانے کے لیے رکھ دیجیے۔

چمک پیدا کرنے والے (Optical Brightening) یا روشنی پاش (Fluorescent) کم درجے یا کمزور ڈائی والے ایسے مرکبات (Compounds) ہوتے ہیں جن میں روشنی پاش کی (Fluorescence) خاصیت ہوتی ہے۔ یہ مرکبات چھوٹی ویولینتھ (Shorter Wave length) پر روشنی کو جذب کر لیتے ہیں اور اس کو طویل تر بڑی ویو لینتھ پر خارج (emit) کر دیتے ہیں۔ کسی چمک پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال کپڑے میں تیز قسم کی چمکیلی سفیدی پیدا کر دیتا ہے جس سے کپڑے کا پیلا پن اور بھورا پن دونوں دور کیا جا سکتا ہے۔ ان مادوں کا استعمال رنگین چھپے ہوئے کپڑوں پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ چمک پیدا کرنے والے مادوں کو سفیدی کا (Whiteners) بھی کہا جاتا ہے۔ ان سے رنگ متاثر نہیں ہوتا اور اسی لیے ان میں اور بلیچنگ میں فرق ہوتا ہے۔

(ii) **کرارا پن یا کلف کرنے والے مادے (Starches and Stiffening Agents)**: بار بار دھلائی سے کپڑے کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے کپڑے کی چمک اور رونق ختم ہوتی جاتی ہے۔ کلف لگانے والے مادوں کا استعمال کپڑے میں سختی، صلابت اور چمکیلا پن لانے کے لیے بہت عام ہے۔ ان کے استعمال سے نہ صرف کپڑے کی ظاہری شکل بہتر ہو جاتی ہے بلکہ اس سے کپڑے براہ راست میل کچیل کی زد میں بھی نہیں آتے۔ کلف استعمال کرنے سے کپڑے کی آئندہ دھلائی بھی آسان ہو جاتی ہے کیوں کہ میل کچیل کپڑے کے بجائے کلف میں چپک جاتا ہے۔

سختی یا کرارا پن لانے والے مادے قدرتی طور پر پودوں یا جانوروں سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان مادوں میں اسٹارچ، ببول کا گوند، سہاگا (Borax) اور جلیٹن (Gelatin) شامل ہے۔

(a) **اسٹارچ** گیہوں (میدہ)، چاول، اراروٹ، ٹیپو کا (Tapioca) وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اسٹارچ پاؤڈر کی شکل میں بازار میں دست یاب ہے اور اس کو استعمال کرنے سے پہلے پکانا پڑتا ہے۔ کلف کا گاڑھا پن (Consistency) اس کپڑے کی موٹائی کے مطابق ہونا چاہیے جس پر اسے استعمال کیا جانا ہے۔ کلف کا استعمال صرف سوتی کپڑوں اور لینن (Lenin) پر کیا جانا چاہیے۔ موٹے سوتی کپڑوں کو ہلکا کلف جب کہ باریک کپڑوں کو گاڑھا کلف دیا جاتا ہے۔ تجارتی طور پر تیار کیا گیا کلف بازار میں دست یاب ہے اور اس کا استعمال بھی آسان ہے۔ اس کے علاوہ ان کی تیاری کے لیے گرم پانی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔

(b) **ببول کا گوند** (Gum Acacia) یا عربی گوند (Gum Arabic) ایک قدرتی گوند ہے جو ببول کے پودے (Acacia) سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دانے دار ڈلوں کی شکل میں ملتا ہے۔ کلف لگانے والا محلول تیار کرنے کے لیے گوند کو رات بھر پانی میں اسے بھگویا جاتا ہے۔ اس سے یہ گھل جاتا ہے اور پھر اس کو چھان لیا جاتا ہے جس سے اس کے ڈلے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس سے صرف ہلکی سختی پیدا ہوتی ہے اور کرارا پن زیادہ ہوتا ہے۔ یہ ریشمی کپڑوں، بہت باریک سوتی کپڑوں،

© NCERT not to be republished

رے یان، ریشم اور سوت کی آمیزش سے بنے کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

c) **جلیٹن (Gelatin):** اسے بنانا اور استعمال کرنا آسان ہوتا ہے لیکن یہ گھریلو طور پر تیار کیے جانے والے کلف کے دیگر مادوں کے مقابلے مہنگی پڑتی ہے۔

(d) **سہاگا (Borax):** سہاگا دراصل کلف لگانے والا مادہ نہیں ہے لیکن کلف کے محلول میں اس کی تھوڑی سی مقدار سختی پیدا کرنے کے عمل میں مددگار رہتی ہے۔ جب کلف لگانے کے بعد کپڑے پر استری کی جاتی ہے تو سہاگا پگھلتا ہے اور کپڑے کی سطح پر ایک باریک سی جھلی بنا دیتا ہے۔ یہ جھلی نمی سے متاثر نہیں ہوتی ہے اور اس طرح مرطوب آب و ہوا میں بھی کرارا پن برقرار رکھتی ہے۔

کلف لگانے والے مادوں کو کپڑے کے ریشوں کی نوعیت اور کپڑے کے مخصوص استعمال کے مطابق استعمال کیا جانا چاہیے۔ ذاتی ملبوسات پر اس کا استعمال ذاتی پسند ناپسند پر منحصر ہوتا ہے۔ کلف استعمال کرتے وقت اس کے گاڑھے پن (Consistency) کا خیال رکھنا ضروری ہے اور اس بات پر دھیان دینا پڑتا ہے کہ کپڑا پوری طرح بھیگا ہوا مگر اس سے پانی نہ ٹپک رہا ہو۔ کپڑے کو کلف کے گھول میں اچھی طرح دبایا جاتا ہے، فاضل کو نچوڑ کر ہٹا دیا جاتا ہے اور کپڑے کو سکھا لیا جاتا ہے۔ گہرے رنگین سوتی کپڑوں کو کلف دیتے وقت کلف کے گھول میں تھوڑی مقدار میں نیل یا چائے کا پانی ملا دیا جاتا ہے۔ اس سے سفید دھبے نظر نہیں آتے۔

(e) **سکھانا:** کپڑوں کو دھونے، نیل اور کلف لگانے کے بعد استری کرنے یا رکھنے سے پہلے ان کو سکھانا پڑتا ہے۔ کپڑوں کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کو الٹا کر کے باہر دھوپ میں لٹکا دیا جائے۔ دھوپ میں کپڑے نہ صرف جلد سوکھ جاتے ہیں بلکہ ان کے جراثیم بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ سفید کپڑوں کے لیے بلیچنگ ایجنٹ کا کام بھی کرتی ہے۔ نفیس ریشمی اور اونی کپڑوں کو بہت زیادہ دیر تک دھوپ میں نہیں لٹکانا چاہیے کیوں کہ یہ کپڑے تیز دھوپ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ سنتھیٹک فائبر والے کپڑوں (Synthetic fibres) کی طاقت دھوپ میں رکھے جانے سے گھٹ جاتی ہے۔ یہ کپڑے دھوپ سے پیلے بھی پڑ جاتے ہیں جو ختم نہیں ہوتا۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ ان کپڑوں کو سایے میں سکھایا جائے۔

استری (Ironing)

جب آپ اپنے کپڑے دھو لیتے ہیں تو آپ دیکھتے ہوں گے کہ کپڑوں پر سلوٹیں آ گئی ہیں۔ استری کرنے سے یہ سلوٹیں ختم ہو جاتی ہیں اور کپڑے کے وہی موڑ (Creases) رہ جاتے ہیں جنھیں آپ باقی رکھنا چاہتے ہیں۔ اچھی استری کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں: زیادہ درجۂ حرارت، نمی اور دباؤ۔ استری کوئلے کی بھی ہوسکتی ہے اور بجلی کی بھی۔ کوئلے کی استری سستی ہوتی ہے مگر اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ حرارت پیدا کرنے کے لیے جن کوئلوں کا استعمال کیا جا رہا ہے اس سے داغ دھبے بھی پڑ سکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس قسم کی استری میں حرارت پر قابو نہیں رکھا جا سکتا۔ استری کا درجۂ حرارت کپڑے کے ریشے کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ کام بجلی کی استری سے ہی کیا جا سکتا ہے کیوں کہ اس میں درجۂ حرارت پر قابو رکھا جا سکتا ہے۔ اگر بجلی کی فراہمی مسئلہ نہ ہو تو آٹومیٹک بجلی

© NCERT not to be republished

کی استری بہترین ہے۔

استری کے لیے دوسری اہم چیز نمی ہے۔ سوکھنے کے بعد کپڑوں میں کچھ نمی بچی رہتی ہے اگر کپڑوں کو سکھانے کے فوراً بعد استری کر لی جائے تو استری کے لیے نمی اپنے آپ مل جاتی ہے۔ اگر کپڑے پوری طرح سوکھ گئے ہوں تو آپ ان پر تھوڑا پانی چھڑک سکتے ہیں اور ان کو تولیے میں لپیٹ سکتے ہیں۔ اس طرح نمی پورے کپڑے میں بخوبی سرایت کر جائے گی۔ پانی کا چھڑکاؤ کسی اسپرے بوتل سے بھی کیا جا سکتا ہے۔

اچھی استری کے لیے تیسری ضرورت دباؤ کی ہوتی ہے۔ یہ دباؤ کپڑوں پر استری کرتے وقت ہاتھوں سے بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ استری عام طور پر کپڑے کی لمبائی میں کی جاتی ہے۔ استری کی حرکت سے پھیلنے یا بدشکل ہو سکنے والے کپڑوں، مثال کے طور پر جھالروں وغیرہ کو استری سے صرف دبا دیا جانا چاہیے، ان پر استری نہیں چلانی چاہیے۔ دبانے کا مطلب یہ ہے کہ گرم استری کو کپڑے پر کسی ایک جگہ رکھ دیا جائے اور پھر اسے اٹھا کر دوسری جگہ رکھا جائے۔ سلوٹوں، گوٹوں، جیبوں اور پلیٹوں کو ٹھیک کرنے کے لیے بھی دباؤ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

استری کرنے کے لیے جو میز استعمال کی جائے وہ گدی دار (Padded) لیکن مضبوط ہو۔ اس کی سطح ہموار ہو اور اس کی لمبائی اور سائز اتنی ہونی چاہیے کہ اس پر کام کرنے میں آسانی ہو۔ آج کل استری کرنے کے گدے دار بورڈ، بازار میں دست یاب ہیں۔ اگر یہ بورڈ دست یاب نہ بھی ہوں تو ہموار سطح پر کسی موٹے کپڑے کی تین چار تہیں کر کے بچھا کر اور استری کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا۔

کپڑوں کو استری کرنے کے بعد یا تو تہہ کر کے رکھ دیا جانا چاہیے یا پھر جگہ کی دست یابی کے مطابق ہینگروں میں لٹکا دیا جانا چاہیے۔ اہم بات یہ ہے کہ ضرورت کے وقت کپڑے تیار حالت میں ملیں۔

ڈرائی کلیننگ (Dry-cleaning)

ڈرائی کلیننگ کا مطلب کپڑوں کو کسی غیر آبی سیال کے ذریعے دھونا ہے۔ خشک اور تر محللوں میں اہم فرق یہ ہے کہ ریشے پانی کو جذب کر لیتے ہیں اور اس سے کپڑوں میں سکڑن پیدا ہو سکتی ہے، سلوٹیں پڑ سکتی ہیں اور رنگ نکل سکتا ہے۔ اسی لیے ڈرائی کلیننگ نفیس اور نازک کپڑوں کی دھلائی کا محفوظ طریقہ ہے۔ ڈرائی کلیننگ کے لیے عام طور سے پرکلورو۔ایتھالین (Perchloro-ethylene) جو ایک پیٹرولیم محلل ہے یا فلوروکاربن (Fluorocarbon) محلل کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈرائی کلیننگ عام طور پر گھروں کے بجائے صنعتی اکائیوں میں کی جاتی ہے۔ کپڑوں کو ڈرائی کلینرز کے ہاں لے جایا جاتا ہے جہاں ان پر پہچان کے لیے ایک ٹیگ (Tag) لگا دیا جاتا ہے جس پر خصوصی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ پہلے کپڑے کا معائنہ کیا جاتا ہے پھر اسے دھبے صاف کرنے کے ایک بورڈ پر رکھا جاتا ہے۔ پانی میں گھل جانے والے دھبوں اور زیادہ سخت داغوں کو صاف کرنے کے لیے کپڑوں کو اسپاٹ بورڈ پر رکھنا ضروری ہے۔ صارف دھبوں کے بارے میں بتا دیتے ہیں جس سے کلینرز کا کام آسان ہو جاتا ہے اور اس

© NCERT not to be republished

طرح کپڑوں کی بہتر صفائی سے صارف کو بھی تسلی ہوتی ہے۔

ڈرائی کلینز کپڑوں کو صاف کرنے کے علاوہ کچھ اور کام بھی کرتے ہیں جن میں بٹنوں کی تبدیلی، کپڑوں کی چھوٹی موٹی مرمت، کپڑوں کو چھوٹا بڑا کرنا، پانی کی روک اور دیگر فنیشنگ جیسے مستقل کریزیں(Creases) بنانا کیڑوں سے حفاظت اور روئیں دار کپڑوں اور چمڑے کی صفائی وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ ڈرائی کلینز پروں والے تکیوں، کمبلوں، لحافوں، قالینوں اور پردوں وغیرہ کی صفائی اور ان پر استری وغیرہ بھی کرتے ہیں۔

17.4 کپڑے مصنوعات کی محفوظ ذخیرہ کاری
(Storage of textile products)

ہمارے ملک میں سال بھر ایک جیسا موسم یکساں نہیں رہتا۔ اسی لیے ہم مختلف موسموں کے مطابق لباس بناتے ہیں۔ الگ الگ موسموں کے لیے الگ الگ لباسوں کی ضرورت کے سبب ضروری ہے کہ جن کپڑوں کی کسی خاص موسم میں ضرورت نہیں ہے ان کو حفاظت سے رکھ دیا جائے۔ کپڑے کسی بھی طرح کے ہوں، ان کی پیکنگ کرنے اور رکھنے سے پہلے ضروری ہے کہ وہ صاف ستھرے اور خشک ہوں۔ اونی کپڑوں کو رکھنے سے پہلے ان کو برش سے اچھی طرح صاف کرنا اور ڈرائی کلین کرایا جانا چاہیے۔ اسی طرح ان کے داغ دھبے دور کرنا اور اگر وہ کہیں سے پھٹ گئے ہوں تو ان کی مرمت بھی ضروری ہے۔ جیبوں کی اندرونی پرت کو باہر نکال دینا چاہیے اور اسی طرح پائنچوں اور آستینوں کو الٹ دینا چاہیے۔ خوب اچھی طرح دیکھ لینا چاہیے تاکہ اس میں دھول، میل کچیل یا کالک وغیرہ باقی نہ رہے۔ رکھنے سے پہلے تمام کپڑوں کو جھٹکنا، جھاڑنا، دھونا، استری کرنا اور پھر تہہ کرنا ضروری ہے۔ کپڑوں کو الماری یا بڑے صندوق میں رکھنا چاہیے۔ تہہ بہ تہہ جمی ہوئی اور تنگ پیکنگ سے کپڑوں کی تہوں میں مستقل شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ کپڑے رکھنے کے لیے منتخب الماریوں کے خانے اور صندوق صاف ستھرے، خشک اور کیڑوں سے محفوظ ہونے چاہئیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ پیکنگ بہت ہی کم رطوبت یا نمی والے ماحول میں کرنی چاہیے۔ کپڑوں کو حفاظت سے رکھتے وقت مختلف قسم کے کپڑوں کو مختلف قسم کی دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ الگ الگ کپڑوں کو الگ الگ قسم کے خوردعضویے(Micro organisms) خراب کرتے ہیں۔

17.5 کپڑوں کی نگہ داشت پر اثر انداز ہونے والے عناصر
(Factors affecting fabric care)

کپڑوں کا انتخاب، استعمال اور نگہ داشت مختلف عناصر پر منحصر ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں ریشے کی قسم، دھاگے کی ساخت، کپڑے کی بناوٹ، رنگوں اور فنیشنگ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

ہر قسم کے کپڑے کی کچھ انفرادی خصوصیات ہوتی ہیں اور اسی لیے اس کو خصوصی نگہ داشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

کپڑوں کے ریشے نگہ داشت کی ضروریات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ جدول 2 میں دکھایا گیا ہے۔

not to be republished © NCERT

جدول 2: ریشوں کے خواص جو کپڑوں کی نگہداشت پر اثر انداز ہوتے ہیں		
ریشے	خواص	نگہ داشت کی ضروریات
سوتی (Cotton & Linen)	مضبوط ریشہ، بھیگنے پر زیادہ مضبوط، سخت رگڑ کی برداشت	
	الکلیوں (Alkalis) مزاحمت، تیز ڈٹرجینٹ سے آسانی کے ساتھ دھل جاتا ہے	
	زیادہ درجۂ حرارت برداشت کرسکتا ہے۔ضرورت ہوتو ابالا بھی جاسکتا ہے	
	نامیاتی محللوں اور بلیچوں سے مزاحمت، تیزابی چیزیں ریشے کو کمزور کرتی ہیں	استعمال کیے جانے والے تیزابی کیمیکلز کو کھنگال کر نکال دینا چاہیے اور اس کی تعدیل (Neutral) کردینی چاہیے
	آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔سلوٹیں نکالنے کے لیے استری کی ضرورت ہوتی ہے	استری کے لیے کپڑے کو نم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ جل بھی سکتا ہے
	پھپوندیاں حملہ کرسکتی ہیں	پوری طرح خشک ہونا چاہیے اور بہت کم نمی پر حفاظت کے لیے رکھا جانا چاہیے
	اگر کلف زیادہ لگ جائے تو اس پر کتابی کیڑوں (Silverfish) کا حملہ ہوسکتا ہے	اگر لمبی مدت کے لیے رکھا جارہا ہے تو کلف ہٹا دینا چاہیے۔
اون (Wool)	کمزور ریشہ، بھیگنے پر زیادہ کمزور ہوجاتا ہے۔	دھلائی کے دوران نرمی کے ساتھ دھویا جائے
	الکلی مادوں (Substances) سے جلد خراب ہوجاتا ہے	تیز ڈٹرجینٹ اور صابن سے بچانا چاہیے
	ڈرائی کلیننگ کے محلل اور دھبے دور کرنے والے مادوں کا کوئی ضرررساں اثر نہیں ہوتا	بلیچوں کو احتیاط سے استعمال کیا جائے
	دھلائی کے دوران تیز حرکت سے سکڑ جاتے ہیں	کم سے کم حرکت کے ساتھ ٹھنڈے پانی میں دھوئیے
	اون سے بنی چیزیں دھونے سے پھیل جاتی ہیں اور بدشکل ہوجاتی ہیں	دھلائی سے پہلے کپڑے کا ایک خاکہ بنالیا جائے اور دھونے کے بعد اس کو اسی خاکے میں پھیلا دیا جائے

© NCERT not to be republished

	اس میں لچک ہوتی ہے اور سلوٹ نہیں پڑتی ہے۔اس میں بغیر استری کے کام چل جاتا ہے	کپڑے پر براہ راست استری نہ کی جائے۔اگر ضرورت ہو تو اسٹیم پریس کا طریقہ استعمال کیا جائے۔
	کیڑے خاص طور پر اون کی پروٹین کو نقصان پہنچاتے ہیں	کپڑوں کی حفاظت کے دوران کیمیکلز کے بار بار چھڑکاؤ سے کپڑا نقصان سے بچ جاتا ہے۔ کیڑوں کی روک تھام کے لیے نیفتھلین گولیوں (Nephthalen balls) کا استعمال موثر ہوتا ہے۔
ریشم (Silk)	مضبوط ریشہ، بھیگنے سے کمزور ہو جاتا ہے، ریشم کی دھلائی میں احتیاط ضروری ہے	دھوتے وقت صرف ہلکی رگڑ کا استعمال کرنا چاہیے
	تیز الکلیوں سے نقصان ہوتا ہے۔فینشنگ کے لیے نامیاتی تیزاب استعمال کیے جاتے ہیں	دھلائی کے لیے ہلکے ڈٹرجینٹ استعمال کیے جائیں۔
	ڈرائی کلیننگ کے محلل اور دھبے صاف کرنے والے مادے ریشم کو نقصان نہیں پہنچاتے	بلیچوں کا استعمال احتیاط کے ساتھ کیا جا سکتا ہے
	دھونے پر نہ پھیلتا ہے اور نہ سکڑتا ہے۔درمیانی لچک ہوتی ہے جس کی وجہ سے استعمال کے دوران سکڑ جاتا ہے	استری کی ضرورت ہوتی ہے
	زیادہ گرم استری کا استعمال کیا جائے تو جل جاتا ہے	کم درجۂ حرارت پر اور نم کر کے استری کی جائے۔
	پسینہ بھی کپڑے کو نقصان پہنچاتا ہے	ڈرائی کلیننگ کی ضرورت ہوتی ہے۔حفاظت سے رکھنے سے قبل ہوا میں رکھنا ضروری ہے۔
	زیادہ دیر تک دھوپ میں رہے تو کمزور ہو جاتا ہے	دھوپ میں نہ سکھایا جائے۔
	پھپھوندی اور بیکٹریا کے حملوں کا مقابلہ کرتا ہے لیکن قالین کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں	اگر مٹی لگی ہو تو اس کو رکھا نہ جائے۔
ریان (Rayon)	بیشتر ریانوں کی مضبوطی نسبتاً کم ہوتی ہے اور ریشوں کے بھیگ جانے پر اور بھی کم ہو جاتی ہے	دھلائی میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔
	یہ کیمیائی طور پر سوتی کپڑے کی طرح ہوتا ہے لیکن تیز الکلی سے نقصان پہنچ سکتا ہے	ہلکے ڈٹرجینٹ اور صابن کا استعمال زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

	ڈرائی کلیننگ محلل (Solvent) اور دھبے صاف کرنے والے مادوں سے متاثر نہیں ہوتا	
	ریان دھلنے پر سکڑ تا ہے	دھلائی میں احتیاط ضروری ہے۔
	ریان سے بنے کپڑوں میں سلوٹیں پڑنے اور آسانی کے ساتھ پھیل جانے کا امکان رہتا ہے کیوں کہ ان میں لچک اور دوبارہ ابھرنے کی طاقت کم ہوتی ہے۔	اس پر استری آسان ہوتی ہے۔
	پھپوندی اور کتابی کیڑے (Silver fish) ریان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سڑن پیدا کرنے والے بیکٹیریا سے ریان کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔	پوری طرح صاف ستھری اور خشک جگہ اور ماحول میں رکھنا چاہیے۔
نائلون (Nylon)	بہت مضبوط ہوتا ہے۔ بھیگنے پر بھی اپنی مضبوطی برقرار رکھتا ہے۔	اس کے لیے کسی خصوصی احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی۔
	یہ الکلی سے متاثر نہیں ہوتا لیکن تیزاب اس کے ریشے کو خراب کر سکتے ہیں۔	اگر تیزابی کیمیکلز کا استعمال کیا ہے تو ان کو اچھی طرح کھنگال کر باہر نکال دینا چاہیے۔
	ڈرائی کلیننگ محلل، دھبے صاف کرنے والے مادوں، ڈٹرجینٹ اور بلیچ وغیرہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔	
	دوسری چیزوں کی میل کچیل جذب کرتا ہے۔	اس کو الگ دھونا چاہیے۔
	پانی جذب نہیں کرتا اور اس لیے جلد سوکھ جاتا ہے۔	
	دھوپ نائلون کو نقصان پہنچاتی ہے اور زیادہ عرصے تک دھوپ میں رہنے سے اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔	کھڑکی کے پردوں کے لیے استعمال کرنا مناسب نہیں۔
	بہت سے کیڑوں اور خورد عضویوں کا خوب مقابلہ کرتا ہے۔	
پولیسٹر (Polyester)	بھیگنے پر پولیسٹر کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اس کو آسانی سے دھویا جا سکتا ہے۔	
	اس میں لچک اور دوبارہ ابھرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔	اس کو گرم استری کی ضرورت نہیں ہوتی۔
	اس کی سطح پر چھوٹے چھوٹے چکتے پڑ جاتے ہیں جو صاف نہیں ہوتے۔	
	پانی برقرار رکھنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے یا پانی کو آسانی سے جذب نہیں کرتا۔	گرم آب و ہوا میں آرام دہ نہیں ہے۔

© NCERT not to be republished

	اگر اس کپڑے پر تیل گر جائے تو صاف نہیں کیا جاسکتا۔	تیل والے دھبوں کو احتیاط سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔
	یہ خورد عضویوں اور کیڑوں سے مقابلہ کرتا ہے۔	
ایکریلک (Acrylic)	اس کی مضبوطی سوتی کپڑے جیسی ہوتی ہے۔	آسانی سے اور کسی خصوصی احتیاط کے بغیر دھویا جاسکتا ہے۔
	اس میں لچک بہت ہوتی ہے اور اسی لیے آسانی سے سلوٹیں نہیں پڑتیں۔	
	اس میں پانی نہیں ٹھہرتا، اسی لیے جلد خشک ہوجاتا ہے۔	
	یہ الکلی اور تیزابوں سے خوب مقابلہ کرتا ہے اور اکثر خشک ڈرائی کلینگ کے محلل اس کے ریشوں کو نقصان نہیں پہنچا پاتے۔	
	اس کے ریشوں میں دھوپ، ہر قسم کے صابن، سینتھیٹک ڈٹرجینٹ اور بلیچوں سے مقابلے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔ کیڑے سینتھیٹک پر اثر انداز نہیں ہوتے	
	یہ آگ بہت جلد پکڑتا ہے اور دیگر سنتھیٹک ریشوں کے برعکس مسلسل پگھلتا اور جلتا رہتا ہے	اس کی احتیاط ضروری ہے۔ یہ بچوں کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

دھاگے کی بافت (Yarn Structure)

دھاگے کی بافت (دھاگے کی قسم یا بٹائی) کپڑے کے رکھ رکھاؤ پر اثر ڈالتی ہے۔ مثال کے طور پر زیادہ بٹے ہوئے دھاگے سکڑ جاتے ہیں اور پیچیدہ (Complex) دھاگے الجھ جاتے ہیں یا ان میں روئیں یا پھوسڑے پیدا ہوجاتے ہیں یا وہ گھِس جاتے ہیں۔ مخلوط (Blended) دھاگوں کا مطلب یہ ہے کہ ان کے دونوں ہی دھاگوں کے لیے احتیاط برتنی پڑتی ہے۔ اگر پولیسٹر میں سوت ملا ہوا ہے تو زیادہ گرم پانی کا استعمال نہیں کیا جاسکتا کیوں کہ یہ سکڑ سکتا ہے۔ بہر حال اس میں زیادہ سلوٹیں نہیں پڑتیں اور اس پر استری کرنا بھی آسان ہوگا۔

کپڑے کی ساخت (Fabric Construction)

کپڑے کی بُنائی کا رکھ رکھاؤ سے گہرا تعلق ہے۔ سادہ اور گھنی بُنائی والے کپڑوں کا رکھ رکھاؤ آسان ہوتا ہے۔ نفیس بُنائی جیسے ساٹن مخمل یا لمبے بالدار کپڑوں میں دھلائی کے دوران پھوسڑے نکل آتے ہیں۔ بُنے ہوئے (Knitted) کپڑے پھیل جاتے ہیں، بدشکل

© NCERT not to be republished

بدشکل ہوجاتے ہیں اور پھر ان کی دوبارہ بلاکنگ کی ضرورت پڑتی ہے۔نفیس کپڑوں، جھالروں، جالیوں (Nets) نمدوں اور ایسے ہی بے بُنے کپڑوں کی ساتھ نگہ داشت میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔

رنگ اور فینشنگ (Colour and Finishes)

کپڑوں کی نگہ داشت کے سلسلے میں رنگ کی بہت اہمیت ہے۔ڈائی کیے ہوئے اور چھپے ہوئے کپڑے دھلائی کے دوران رنگ چھوڑ سکتے ہیں اور جس سے دوسرے کپڑے خراب ہوسکتے ہیں۔کپڑوں کے رنگ کو، استعمال سے پہلے آزمایا جاسکتا ہے اور استعمال کے وقت بھی مناسب نگہ داشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

فینشنگ کے کئی طریقے ایسے ہیں جن سے کپڑوں کا رویہ (Behaviour) بدل جاتا ہے۔ان سے کپڑوں میں سدھار بھی آسکتا ہے اور ان سے مشکلات بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔کچھ فینشنگ ایسی ہوتی ہے جسے ہر دھلائی کے بعد دوبارہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اس طرح ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ ریشے کی قسم، دھاگے کی بافت، کپڑے کی بُنت ،رنگوں کا استعمال اور فینشنگ کے پہلو کپڑے کی تمام مصنوعات کے لیے اہم ہوتے ہیں۔ان سے کپڑوں کی ظاہری شکل وصورت،ان کے آرام دہ ہونے ، پائداری اور رکھ رکھاؤ کی ضروریات بھی متعین ہوتی ہیں۔شکل وصورت ،آرام، پائداری اور رکھ رکھاؤ کی اہمیت ایک اضافی (Relative) چیز ہے۔ہمیں کپڑے کی قدر و قیمت کو ان کے مقصد کے لحاظ سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور تب ان کے استعمال اور ان کی نگہ داشت کے بارے میں فیصلہ کریں۔

375

17.6 نگہ داشت کا لیبل (Care Label)

نگہ داشت کا لیبل کپڑوں پر لگایا جانے والا مستقل لیبل ہوتا ہے جس میں باقاعدہ نگہ داشت سے متعلق تمام ضروری معلومات اور ہدایات دی جاتی ہیں۔یہ لیبل کپڑوں پر اس طرح چسپاں یا منسلک کیا جاتا ہے کہ اس کو مصنوعات سے الگ نہیں کیا جاسکتا تاکہ کپڑے کے استعمال میں رہنے تک باقی رہ سکے۔

نگہ داشت کے لیبلوں پر دھلائی سے متعلق ہدایات

دھلائی سے متعلق ہدایات	مفہوم
89^0 برائے 29^0C	ٹھنڈا پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجۂ حرارت کو ٹھنڈے پانی پر سیٹ کردیجیے۔
110^0-90^0 برائے 32^0-43^0C	نیم گرم پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجہ حرارت کو نیم گرم پانی پر سیٹ کردیجیے۔
150^0 برائے 60^0 C	گرم پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجہ حرارت کو گرم پر سیٹ کردیجیے۔
دھلائی کے دور (Wash Cycle)	
نازک دور (Delicate cycle)	مشین کے چکروں اور اس کی رفتار کا وقت گھٹا دیجیے۔
الگ الگ دھلائی	یکساں رنگوں کے کپڑے ایک ساتھ دھوئیے۔

© NCERT not to be republished

کپڑے الٹے کر کے دھویئے		دھونے سے پہلے کپڑوں کو الٹا کر دیجیے۔
نیم گرم کھنگالیے		کھنگالنے کے لیے نیم گرم پانی استعمال کیجیے۔
ٹھنڈا کھنگالیے		کھنگالنے کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال کیجیے۔
مشین میں مت سکھائیے		کپڑوں کو مشین کے اسپنر (Spinner) میں نہ ڈالیے۔
نیچوڑیے نہیں		کپڑوں کو نچوڑنے کے لیے توڑیے موڑیے نہیں۔
ہاتھ سے دھویئے		ہاتھ سے دھویئے اور دبا کر پانی نکالنے کا طریقہ اپنائیے۔
مشین کی دھلائی		کپڑے دھونے کے لیے آپ مشین کا استعمال کر سکتے ہیں
سکھانا (Drying)		
الٹ پلٹ کر کے سکھانا		کپڑوں کو سامنے سے مشین میں ڈالیے (جس میں کپڑے دائیں طرف سے گھومتے ہیں)
(Tumble Dry)		
ڈرپ ڈرائی (Dripdry)		پانی نچوڑے بغیر تھوڑی دیر سکھائیے، (سنتھیٹک کپڑوں کے لیے)
لائن ڈرائی		ڈوری یا تار پر لٹکا دیجیے
فلیٹ ڈرائی (Flat Dry)		چپٹی سطح پر بچھا کر سکھائیے (اونی کپڑوں کو)
سائے میں سکھانا		دھوپ میں نہ سکھائیے (رنگین کپڑوں کو)
استری کرنا		استری کا درجہ حرارت 210^0C (گرم) پر سیٹ کر دیجیے
		استری کا درجہ حرارت 160^0C (معتدل) پر سیٹ کر دیجیے
		استری کا درجہ حرارت 120^0C (کم) پر سیٹ کر دیجیے
		استری نہ کیجیے
بلیچ		کلورین بلیچ
ڈرائی کلینگ		بلیچ مت کیجیے۔
	A	سارے محلل استعمال کر سکتے ہیں۔
	P	صرف سفید اسپرٹ یا کلورو ایتھائلین (Choroethylene) سے ڈرائی کلین کیجیے۔
	P	یہ کپڑے ڈرائی کلین کے لیے بھی حساس ہوتے ہیں، اس لیے ڈرائی کلین کرنے میں احتیاط ضروری۔
	S	صرف سفید اسپرٹ استعمال کیجیے۔
		ڈرائی کلین نہ کیجیے۔

اس کے بعد کے آخری باب میں ابلاغ کی اہمیت پر ایک بار پھر گفتگو کی جائے گی۔ اگلے باب میں ہم آپ کو ان مختلف اسباب کے بارے میں بتائیں گے کہ ابلاغ (Communications) مختلف لوگوں کے لیے مختلف ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

کلیدی اصطلاحات

مرمت (Mending)، دھلائی (Laundry)، داغ دھبے دور کرنا (StainRemoving)، پانی (Water)، صابن اور ڈٹرجینٹ (Soap and Detergent)، ڈرائی کلینِنگ (Dry Cleaning)، رگڑ (Friction)، سکشن (Suction) دبانا، ملنا اور بھینچنا (Kneading and squeezing) نیل اور کلف (Blues and Starches Starches)، نگہ داشت کا لیبل (Care lable)

سوالات برائے نظر ثانی

1۔ کپڑوں کی نگہ داشت کے مختلف پہلو کیا ہیں؟

2۔ داغ دھبے، کی تعریف کیجیے۔ دھبوں کی مختلف قسمیں بتائیے اور ان کو دور کرنے کی مختلف تکنیکیوں کا بھی ذکر کیجیے۔

3۔ کپڑوں کے غیر معلوم دھبوں کو دور کرنے کے اقدامات کے بارے میں بتائیے۔

4۔ میل کچیل یا گندگی (Dirt) کیا ہے۔ کپڑوں سے میل کچیل دور کرنے کے لیے پانی، صابن اور ڈٹرجینٹ مل کر کس طرح کام کرتے ہیں؟

5۔ دھلائی کے بعد فینشنگ سے کس طرح کپڑوں کی چمک اور بافتی خصوصیات (Textural Characteristics) میں سدھار آتا ہے؟

6۔ ڈرائی کلیننگ کیا ہے؟ کون کون سے کپڑے ہیں جن کے لیے ڈرائی کلیننگ ضروری ہے؟

عملی کام 17

کپڑوں کی نگہ داشت

موضوع: کپڑوں کا پکا رنگ

کام: دھلائی کے لیے پکے رنگ کا تجزیہ

عملی کام کا مقصد: اس قسم کی معلومات سے صارف کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ رنگین کپڑے دھوتے میں کیا احتیاط برتنی چاہیے۔

عملی کام پر عمل درآمد

- رنگین کپڑے اور سفید سوتی کپڑے کے چار چار نمونے لیجیے جن کا ناپ "2X4" ہو۔
- رنگین نمونوں کو سفید نمونوں سے جوڑ دیجیے۔ اس طرح ("4X4") چار نمونے (ABCD) تیار ہوں گے۔
- نمونہ A کو بنیادی نمونے کے طور پر رکھیے اور اس BCD نمونوں کو نیم گرم پانی (0°4 C) میں پہلے سے تیار شدہ 0.5% صابن کے محلول میں ڈالیے۔ آہستہ آہستہ ملیے۔

© NCERT not to be republished

- پانچ منٹ کے بعد کھنگالیے اور سکھا لیجیے۔
- نمونہ C اور D پر اس عمل کو دہرائیے، دھوئیے، کھنگالیے اور سکھا لیجیے۔
- اس عمل کو نمونہ D میں دہرائیے اور اپنے مشاہدات کو قلم بند کر لیجیے۔

مشاہدات

نمونہ	جانچے گئے نمونوں کے رنگ میں تبدیلی	جوڑے گئے سفید کپڑے کے دھبے
A	بنیادی نمونہ	
B		
C		
D		

4-5 طلبا کا ایک گروپ بنائیے اور دوسرے کپڑوں پر کی گئی آزمائش کی روشنی میں اپنے اپنے مشاہدات کا موازنہ کیجیے۔

عملی کام 18

کپڑوں کی نگہ داشت

موضوع: کپڑوں اور پوشاک کے لیبلوں کا مطالعہ

کام: کپڑوں اور پوشاک پر لگے لیبلوں کے ذریعے دی گئی اطلاعات کا تجزیہ

عملی کام کا مقصد: کپڑے اور لباس یا کپڑے سے بنی دیگر چیزوں کی ظاہری شکل، ان کی نگہ داشت اور ان کی خدمات سے متعلق معلومات صارفوں کے لیے بہت اہم ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ معلومات لیبلوں یا چٹوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ معلومات پر مبنی لیبل کپڑوں کے کناروں پر چپکا دیے جاتے ہیں۔ ان لیبلوں کے ذریعے صارف کپڑوں کی خاصیت اور ان کو برتنے کی تمام معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لیبل ایک خاص مدت تک کپڑوں پر موجود رہتے ہیں۔

عملی کام پر عمل درآمد: پانچ ایسے سلے کپڑوں پر لگے لیبلوں اور مہروں کے پانچ نمونے جمع کیجیے۔

- ریشوں کی نوعیت، سائز اور استعمال، دھلائی، استری اور ذخیرہ کرنے سے متعلق ہدایتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے کپڑوں کے لیبلوں کا تجزیہ کیجیے۔
- ریشوں کی نوعیت، دھاگے اور کپڑے کی بناوٹ سے متعلق ہدایات اور ان کے رکھ رکھاؤ وغیرہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے لگائی گئی مہروں کا تجزیہ کریے۔

© NCERT not to be republished